محمد کا تبسم ہے

محمد کا تبسم ہے
محمد کا ترنم ہے
یہ سیفیہ کیارے میں
محمد کا تجسم ہے

کہاں ہے میرے مولانا
جو نعمت سب ہے اولانا
یہ مولی ہے تو ہر شیء ہے
وُجُودَ الذَّاتِ اَعْطَانَا

قصیدو کہاں چھے؟ یہ کہہ کر
ہمیشہ لطف کیا ہم پر
کہے کہ "چھوٹو محلم چھے"
عجب منعم تھے یہ سرور

لکھونگا مدح میں اُنکی
جہاں لگ رگ ہے یہ تن کی
فداء معشوق پر ہو جاؤں
یہی غایت ہے یہ فن کی

ہمیشہ یاد میں مولی ہے وہ یہ جان سے اولی
مفضل اُنکے ہے ثانی عَلَیْنَا فَضْلَهُ اَوْلَى

رہو باقی سدا باقی اے جامِ عشق کے ساقی
تجھی سے یہ ترنم ہے تجھی سے جان ہے راقی

*****

چھوٹو محلم چھے=برهاني